نظر سے یہ ملفوظات مطالعہ کیے اور اس میں کافی حد تک اضافہ کیا۔ اور مرتب کتاب کو اسکے متعلق مزید مفید مشوروں سے بھی نوازا۔ چنانچہ اب اس قیمتی جواہر پارے کی حیثیت ایسی ہے گویا یہ حضرت الشیخ مدظلہ کی اپنی تصنیف وتالیف ہے۔ راقم نے بعض مقامات کا مطالعہ کیا' اس میں عجیب وغریب متنوع موضوعات پر سیر حاصل بحث موجود ہے۔

مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ اس درثمین اور علقِ نفیس سے علماء' طلباء' دانشور حضرات اور ہر طبقہ کے لوگ یکساں طور سے مستفیض ہوں گے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بہترین علمی کاوش کو قبولیت سے نوازے۔ امین۔

نام کتاب: مسواک کیمیائے سعادت ہے　　تالیف: مولانا مفتی شیر عالمؒ مدرس دارالعلوم حقانیہ

قیمت: ۳۰۰ روپے　　صفحات: ۲۹۲

ناشر: موتمر المصنفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

اللہ تعالیٰ نے ہدایت پر قائم رہنے اور گمراہی سے بچنے کے لئے دو چیزوں کو اساس قرار دیا ہے۔

(۱) کتاب اللہ　(۲) سنت رسول ﷺ

ان دونوں پر عمل پیرا ہونے سے ہی انسان دینوی اور اخروی کامیابیوں وکامرانیوں سے سرفراز ہوسکتا ہے' حضور ﷺ کے سنن مطہرہ میں سے ایک مسواک بھی ہے۔ مسواک کے متعلق سید الکائنات ﷺ کا ارشاد پاک ہے۔ **السواک مطهرة للفم و مرضاة للرب.** ترجمہ: مسواک منہ کی صفائی اور رب ذوالجلال کے رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔

لہٰذا یہ اتنا اہم عمل ہے کہ حضور ﷺ نے دنیا سے رحلت کے وقت جو آخری اعمال فرمائے' اس میں مسواک کا استعمال بھی شامل ہے۔

زیر تبصرہ کتاب مسواک کیمیائے سعادت ہے' دارالعلوم حقانیہ کے لائق وفائق فاضل ومدرس مولانا مفتی شیر عالم حقانی صاحب نے تحریر فرما کرامت پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔

کتاب پر استاد محترم رئیس القلم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے تاثرات سے ایک شذرہ پیش خدمت ہے۔ (جو کہ کتاب کے تعارف وتبصرے پر کافی شافی ہے)

''سکھ مذہب کے روحانی پیشوا گرونانک کے متعلق مشہور ہے کہ وہ ہر وقت مسواک ہاتھ میں رکھتے تھے' اور کہتے کہ یا یہ لکڑی لے لو یا پھر بیماری لو۔ کتنی گہری بات ہے کہ مسواک لو تو امراض ختم ورنہ امراض سے واسطہ پڑنا ضروری امر ہے۔ زیر نظر کتاب مسواک کے موضوع پر ہمارے لائق فاضل' متخصص اور دارالعلوم حقانیہ کے استاذ مولانا مفتی شیر عالم حقانی سلمہ کی تالیف ہے کہ موصوف نے بڑی عرق ریزی سے مسواک سے متعلقہ فضائل ومسائل اور احکام جمع کر کے قارئین کے لئے گلدستہ بنایا ہے۔ اہل علم ودانش طلباء اور خواص وعوام سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرما کر ہم